صنف ،جنسی امتیاز اورایچ آئی وی

دنیاکے تمام علاقوں میں صنف اور تعلقات کے ایچ آئی وی/ایڈز کی وباء کے دورانیے پر اہم اثرات رہے ہیں۔ایچ آئی وی سے بچاؤ کے لیے انفرادی جنسی کرداراور تعلقات کی ترغیبات سے متعلقہ مختلف طبقات کی صلاحیتوں کو سمجھنا،ایڈز کے اثرات سے مؤثر طور پر نبرد آزما ہونے کے لیے نہایت اہم ہے،تا کہ وباء کے خلاف ردعمل کا دائرہ کار وسیع کیا جا سکے۔تذکیروتانیث اورجنس (Sex) حیاتی تعریف ہے جبکہ جنسیت یا جنسی کردار (Gender) معاشرتی تعریف ہے۔اس سے مراد، مرداورعورت ہیں اور یہ کسی شخص کے کردار، مواقع، ذمہ داریوں اور تعلقات کو بیان کرتا ہے۔یہ مفہوم ہر ثقافت، ہر طبقہ، ہر خاندان میں اور ہر آنے والی نسلوں کے تعلقات اور وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ایچ آئی وی/ایڈز کو سمجھنے کے لیے جنسیت سے متعلقہ رسائی (Gender Based Approach) میں ان طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جو جنسیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

- انفرادی اور ممکنہ قابل مجروح حثیت کی وجہ سے ایچ آئی وی کا خطرہ
- ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثر کے ہو کر رہنے کا تجربہ.
- خاندان یا معاشرہ پر ایچ آئی وی سے متعلقہ بیماری اور موت کا انفرادی اثر
- وباء کے خلاف انفرادی،طبقاتی اور قومی ردعمل

ایک تخمینے کے مطابق، دنیا میں ایچ آئی وی/ایڈز کا شکار 42 ملین لوگوں میں، تقریباً آدھی تعداد عورتوں کی ہے۔افریقہ میں مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ متاثر ہیں، جبکہ پاکستان میں مرد اور عورت کے انفیکشن کا تناسب ۱:۷ ہے۔عورتوں کی ممکنہ قابل مجروح حیثیت کے باعث دنیا بھر میں عورتوں کے ایچ آئی وی سے متأثر ہونے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ہر پانچ میں سے چار متأثرہ عورتوں نے یہ وائرس اپنے مردانہ جنسی ساتھی سے لیا ہوتا ہے اور اکثریت میں یہ جنسی ساتھی ایک (انکا شوہر) ہی ہوتا ہے۔باقی ماندہ، انتقال خون یا آلودہ سوئی سے منشیات یا دوائی کے استعمال سے اس مرض سے متاثر ہوتے ہیں۔

مرداورعورت کی ممکنہ قابل مجروح حیثیت

حیاتیاتی ممکنہ قابل مجروح حیثیت

- غیر محفوظ عمل مباشرت کے دوران عورتوں کے لیے ایچ آئی وی سے متاثر ہونے کا خطرہ مردوں کی نسبت ۲ سے ۴ گنا زیادہ ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں کثیر بیرونی سطح (اندام نہانی اور گردن رحم کی پتلی جھلی) کے باعث انہیں عمل مباشرت کے دوران اپنے جنسی ساتھی کی رطوبتوں کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ مردانہ مادہ تولید میں وائرس کی مقدار، عورت کی جنسی رطوبتوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔
- نوجوان عورتوں میں یہ خطرہ اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے کیونکہ گردن رحم کی ناپختگی اور اندام نہانی کی رطوبتوں میں کمی کے باعث ان میں ایچ آئی وی کے خلاف رکاوٹ کم ہو جاتی ہے اور ان تمام عوامل کے باعث ان میں اندام نہانی کی جھلی میں چیرہ آنے کا خدشہ زیادہ

ہوتا ہے۔

- عمل مباشرت کے دوران اخراج خون اور چیرہ آنے سے، چاہے وہ اشتعال انگیز جنسی عمل یا زنا بالجبر کے دوران ہو، ایچ آئی وی کے انفیکشن کا خطرہ دوچند ہوجاتا ہے۔

- مقعد کے ذریعے جنسی عمل کو بسا اوقات عمل مباشرت پر ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ ایک تو اس طرح کنوارہ پن برقرار رہتا ہے اور دوسرے حمل کا خطرہ نہیں رہتا جبکہ اس طرح عمل مباشرت سے انفیکشن کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ مقعد کے ذریعے جنسی عمل کے دوران مقعد کے نازک خلیوں میں چیرہ آنے کے باعث وائرس بہ آسانی رسائی کرسکتا ہے۔ لہذا وہ مرد جو دوسرے مردوں کے ساتھ جنسی فعل میں ملوث ہوتے ہیں ان میں، مفعول میں یہ خطرہ، فاعل ساتھی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

معاشرتی اور معاشی قابل مجروح حیثیت

- اکثر صنف اس امر کا تعین کرتی ہے کہ مرد اور عورتوں کو جنس اور جنسیت کے بارے میں کیا جاننا چاہیے اور اسطرح ان کی اس صلاحیت کو محدود کر دیا جاتا ہے جو ان کے لیے خطرہ کی سطح کا تعین کر سکے اور انہیں موزوں معلومات حاصل ہو سکے، تاکہ وہ اپنے آپ کو ایچ آئی وی سے محفوظ رکھ سکیں۔ کئی معاشروں میں عورتوں کے لیے جنسیت اور تولیدی صحت سے متعلقہ معلومات کے حصول کو ناموزوں سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس یہ سمجھا جاتا ہے کہ مردوں کو جنسیت سے متعلقہ تمام امور میں مکمل آگاہی ہوگی جبکہ بہت سوں کو کچھ بھی پتہ نہیں ہوتا۔ مردانگی کے تقاضوں کے باعث، بالخصوص مردوں کے لیے یہ تسلیم کرنا مشکل ہوجاتا ہے کہ انہیں اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں۔ چونکہ مردانہ ہم جنس پرستی بہت سے معاشروں میں ناقابل قبول ہے لہذا یہ قلیہ ان افراد پر زیادہ لاگو ہوتا ہے۔ جس کے باعث انکے لئے جنسی صحت اور حفاظتی تدابیر کے بارے میں معلومات اور خدمات حاصل کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔

بہت سے معاشروں میں مثالی نسوانیت کی خصوصیات یہ ہیں کہ عورت کو ایک ہی حالت میں رہنے کی رغبت ہو، کم فہم ہو اور یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ مرد کی جنسی خواہشات سے انکار نہیں کرے گی۔ جبکہ مردانگی کی تعریف جنسی جوانمردی، متعدد جنسی ساتھی، اور جنسی تعلقات پر مکمل اختیار ہے۔ اکثریت میں عورتوں کو یہ اختیار نہیں ہوتا کہ وہ جنسی عمل کے وقوع پذیر ہونے اور حالات کا تعین کر سکیں۔ ایسے میں انکی ایک لاچارگی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے لیے حفاظتی اقدامات یا اپنے ساتھی سے اس بات کے لیے اصرار بھی نہیں کر سکتیں۔ عورت اور مرد دونوں ہی تجربہ اور موضوع کے مطابق معلومات کے فقدان کے باعث آپس میں جنسیت اور جنسی عادات کے بارے میں بات نہیں کر پاتے۔ اور محفوظ جنسی عمل اور کنڈوم کے استعمال سے متعلق بات چیت کرنے سے بے ایمانی یا وفاداری کے تقاضے نہ پورا کرنے کا مسئلہ بھی سامنے آسکتا ہے۔

- عورتوں کی تعلیم، صحت عامہ، خودمختار آمدن، جائیداد اور قانونی حقوق تک رسائی بھی محدود ہوتی ہے۔
- عورتوں کی اکثریت معاشی اور معاشرتی حیثیت کے لیے مردوں (باپ، بھائی اور شوہروں) کی مرہون منت ہوتیں ہیں۔
- مردوں کے لیے ممکنہ قابل مجروح حیثیت میں اضافہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ وہ اپنے خاندان کو معاشی استحکام دینے کے لیے

وقتی طور پر نقل مکانی کرتے ہیں یا ایسے روزگار میں ملوث ہو جاتے ہیں جن میں انہیں جگہ جگہ گھومنا پڑتا ہے۔

جنسی امتیاز کا ایڈز پر اثر

- ایسی جگہوں میں جہاں ایچ آئی وی کا تعلق مردانہ ہم جنس پرستی یا منشیات کے استعمال سے سمجھا جاتا ہے۔ وہاں اکثر بیماری کی نوعیت سے انکار کیا جاتا ہے یا متاثرہ افراد کو اس مرض سے تعلق ہونے کی وجہ سے بدکار تسلیم کر کے بالکل علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ جہاں پر ایچ آئی وی کو جنسی بے راہ روی کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ وہاں اس سے متعلقہ رسوائی اور بدنامی عورتوں کے لیے مردوں کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور انہیں اپنے خاندان اور گھروں سے نکالنے کا اندیشہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
- متاثرہ شخص کے مرد یا عورت ہونے کی صورت میں خاندان پر اس کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ مرد کے بیمار ہونے سے ممکن ہے کہ گھ
- ایسے معاشروں میں جہاں عورت کو جائیداد یا وراثت کا اختیار حاصل نہیں ہوتا اور یہ تمام حقوق خاندان کے مردوں کے پاس ہوتے ہیں۔ ایسے
- چونکہ بیمار کی تیمارداری کا بوجھ اکثر عورت ہی اٹھاتی ہے لہذا یہ زیادہ امکان ہوتا ہے کہ بیمار شوہر یا گھر کے بیمار مردوں کی تیمارداری بھی اسے ہی کرنی پڑے۔ اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ لڑکیوں کو سکول سے اٹھا کر تیمارداری کے لیے گھر بٹھا دیا جائے۔

جنسی امتیاز سے متعلقہ حساسیت کے فروغ کے لیے پروگرام کیا کر سکتے ہیں؟

- حفاظتی اقدامات میں جنسی امتیاز کے بارے میں آگاہی کا فروغ۔ بشمول جنسی امتیازات، جنسیات اور تعلقات کے بارے میں بحث و مباحثہ، ہنرمند زندگی سے متعلقہ ان امور کی اہمیت پر زور دینا جو جنسی کرداروں سے وابستہ قوانین کے باعث قابل مجروح ہونے کی حیثیت میں اضافہ کرتے ہیں۔
- حفاظتی فنون (کنڈوم) کو جنسی امتیازات کی حساسیت کی روشنی میں فروغ دینا۔ مرد اور عورتوں کے لیے یکساں رسائی اور ذمہ دارانہ جنسی اور خاندانی رویوں کو فروغ دینا۔ ایسے حفاظتی فنون پر زور دینا جن کے باعث عورتوں کو با اختیار کیا جا سکے۔
- ایچ آئی وی اور جنسی امراض کی سہولیات کو موجودہ خاندانی منصوبہ بندی، بنیادی صحت عامہ اور ماں اور بچے کی صحت کی سہولیات کے ساتھ وسعت دینا اور مدغم کرنا۔ اور انہیں عورتوں، مردوں اور بالغوں کے لیئے دوستانہ ماحول میں قابل استعمال بنانا ہے۔
- عورتوں/لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی میں اضافہ کرنا کیونکہ اس کے باعث انہیں معلومات تک رسائی ہوگی اور اسطرح عورتوں میں مکمل آگاہی کے بعد فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔
- تربیتی پروگراموں کے ذریعے عورتوں کے معاشی وسائل تک رسائی میں اضافہ، تاکہ ان کی معاشی انحصاریت میں کمی لائی جا سکے۔
- ایسے قوانین کو تبدیل کرنا جن کی وجہ سے عورتوں اور بچوں کی انفیکشن سے متاثر ہونے کی قابل مجروح حیثیت میں اضافہ ہوتا ہے اور حقوق کی بنیاد پر رسائی کو فروغ دینا تاکہ جنسی کردار کے باعث ایچ آئی وی سے وابستہ استحصال کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔